بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیف

فقیہِ عصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علےٰ النبی المختار سیدالابرار زین المرسلین الاخیاروعلےٰ آلہ واصحابہ اولی الایدی والابصارالی یوم القرار.

اما بعد! اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے،اس وحدہٗ لاشریک ذات تک پہنچنے کے،اس کوراضی کرنے کے کئی راستے تھےلیکن جب اللہ تعالیٰ کے حبیب شفاعت کا تاج سجا کر رحمۃ للعالمینی کی قبا زیب تن کرے نبیوں رسولوں کی امامت وسرداری کی سند لے کر جلوہ گر ہوئے تواللہ تعالیٰ نے سارے راستے بند کردیئے سوائے ایک راستہ کےاوروہ راستہ ہےاتباع سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں فرمایا:

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم واللہ غفوررحیم.

اے محبوب! آپ فرمادیں اے لوگو اگرتم اللہ تعالیٰ سے محبت

کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں خود اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے سارے گناہ بھی بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا ہی غفور ورحیم ہے۔

الحاصل اب اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا، اس کا محبوب بننے کا ایک ہی راستہ کھلا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب کی سنت کی اتباع ہے اسی لئے خواجہ خواجگان خواجہ جنید بغدادی قدس سرہٗ نے فرمایا:

الطرق كلها مسدودة علىٰ الخلق الامن اكتفى باثرالرسول صلى اللّٰه عليه وسلم.

یعنی اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر سارے راستے بند کردیئے گئے ہیں مگر صرف ایک راستہ کھلا ہے اور وہ ہے اتباع سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

نیز حضرت خواجہ احمد حواری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

من عمل بلا اتباع سنة فباطل عملهٗ.

(نشر المحاسن الغالیہ صفحہ ۳۴۷)

یعنی جو شخص سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر کوئی بھی عمل کرے اس کا سارا عمل باطل ہے (رائیگاں جائے گا)۔

تبصرہ

کچھ حضرات سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر رنگ برنگے عمل کرتے ہیں۔ کوئی کشفِ قلوب کا عمل کر رہا ہے تو کوئی کشفِ قبور کا۔ کوئی موکل قابو کرنے کا عمل کر رہا ہے تو کوئی تسخیر کا عمل کر رہا ہے۔ ایسے عمل کرنے سے کشفِ قلوب اور کشفِ قبور تو حاصل ہو سکتا ہے تسخیر کا عمل کرنے سے لوگ تو پیچھے لگ جائینگے لیکن سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پامالی کی وجہ سے آخرت تباہ و برباد ہو جائیگی۔

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ا

خلاف پیمبر کسے راہ گزید

کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

مپندار سعدی کی راہ صفا

تواں رفت جز پئے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی اگر کوئی شخص سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف راستہ

اختیار کرے تو ایسا شخص ہرگز ہرگز منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔

۲

نیز خواجہ خواجگان حضرت سید نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

سن سچ تحقیق حقیق غایت راہ پاک رسول امین دا ای

جس چھوڑیا راہ رسول والا تابع نفس شیطان لعین دا ای

بھانویں لکھ ریاضتاں کشف اس دا راہ ماریا اس بے دین دا ای

عالم سڑک مطلوب پہچان والی سنت احمدی راہ یقین دا ای

اپیل

مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ ہر کام سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق کریں۔ کھانا پینا ہو کہ سونا جاگنا، وضع قطع ہو کہ لباس وحجامت ہو، گفتار کہ کردار، سفر ہو کہ حضر ہر حال میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنائیں پھر دیکھیں کہ ولایت بن مانگے ملتی ہے۔

میرے مسلمان بھائیو سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر پوچھنا ہو تو کسی ولی اللہ سے پوچھو۔

۱

حضرت خواجہ حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ کی ایک دن نماز با جماعت رہ گئی (مسجد میں پہنچے تو جماعت ہو چکی تھی) ایک قول میں تکبیر تحریمہ رہ گئی۔ گھر آ کر سر گھٹنوں میں رکھ کر رونا شروع کر دیا تین دن تک روتے ہی رہے صرف مسجد جاتے نماز پڑھ کر آتے تو پھر رونا شروع کر دیتے تین دن کے بعد دو مریدوں نے مشورہ کیا کہ چلیں چل کر حضرت کی دلجوئی کریں۔

دستک دی تو آپ نے پوچھا کون ہے؟ مریدوں نے عرض کیا حضور کے خادم ہیں فرمایا آ جاؤ اندر حاضر ہو کر دلجوئی کرنے لگے تو حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ اور روئے مریدوں نے عرض کیا حضور ہم تو حاضر ہوئے تھے کہ جناب کو تسلی دیں مگر آپ نے اور رونا شروع کر دیا ہے یہ سن کر فرمایا میں اس لئے روتا ہوں کہ اگر میرا بیٹا مرجاتا تو سارا شہر تعزیت کے لئے آتا مگر میری جماعت چھوٹ گئی ہے تو صرف دو آدمی تعزیت کیلئے آئے ہیں کیا یہی دین کی قدر رہ گئی ہے۔ (حکایات صوفیہ)

تبصرہ

حضرت خواجہ حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک لڑکے کے فوت ہو جانے کا اتنا غم نہیں جتنا کہ ایک سنت مبارکہ کے چھوٹ جانے کا غم ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سنت مصطفےٰ ﷺ کی قدر کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

بجاہ من اتخذہ اللہ تعالیٰ حبیبا فی الدنیا والاخرۃ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ و علیٰ آلہ اصحابہ وسلم

۲

ایک شخص ایک ولی اللہ کی شہرت سن کر حاضر ہوا کہ کوئی کرامت دیکھوں گا تو مرید ہو جاؤں گا وہ خدمت میں سال بھر رہا مگر اسے کوئی کرامت نظر نہ آئی سال کے بعد اجازت مانگی کہ گھر جاؤں پھر آپ نے پوچھا کہ کیوں آیا تھا؟ عرض کیا آیا تھا کہ کوئی کرامت دیکھوں گا تو مرید ہو جاؤں گا مگر مجھے سال بھر میں کوئی کرامت نظر نہیں آئی تو آپ نے فرمایا کیا تو نے سال بھر میں میرا کوئی کام کوئی عمل سنت کے خلاف دیکھا ہے؟ عرض کیا نہیں تو فرمایا میری یہی سب سے بڑی کرامت ہے کہ میرا کوئی عمل خلاف سنت

نہیں ہے۔

فاعتبروا یااولی الابصار

۳

امام الائمہ سراج الامۃ سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کے نزدیک شادی کرنا تخلّی بالعبادۃ سے افضل ہے۔

اس کی تفصیل یوں ہے کہ ایک شخص شادی (جو کہ سنت رسول ہے صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں کرتا اور وہ دن رات عبادت الٰہی میں مشغول رہتا ہے دن بھر روزے رکھتا ہے رات بھر اللہ تعالی کی عبادت میں گذارتا ہے قائم اللیل صائم النہار ہے۔

دوسرا وہ مسلمان جو فرض نمازیں پڑھتا ہے اور فرض روزے رکھتا ہے لیکن اس نے شادی کی ہے تو یہ دوسرا مسلمان پہلے کی بنسبت بوجہ اتباع سنت افضل ہے۔ (احیاء العلوم)

یہ سب بہاریں اتباع سنت کی ہیں۔

۴

ولیوں کے ولی سیدنا بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے دیکھا اور پوچھا حضرت آپ کو کیا مقام عطا ہوا ہے تو فرمایا مجھے بڑے بڑے ستر مقام عطا ہوئے ہیں لیکن میں شادی شدہ ولیوں کے درجے کو نہیں پہنچ سکا۔ (احیاء العلوم)

یہ سب برکتیں سنت مصطفیٰ کی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم۔

۵

سیدنا بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد ان کے وصال کے کسی نے دیکھا اور پوچھنے پر حضرت بشر حافی نے فرمایا:

قال لی ما کنت احب ان تلقانی عزباً (احیاء العلوم)

یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا اے بشر مجھے یہ پسند نہیں تھا کہ تو شادی کئے بغیر میرے دربار میں آتا۔

تبصرہ

کیونکہ شادی کرنا سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

٦

حضرت خواجہ نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک دن خلاف سنت دایاں پاؤں بیت الخلا میں بائیں سے پہلے داخل ہوگیا تو تین دن تک باطنی احوال منقبض رہے۔ (حالات مشائخ نقشبندیہ)

٧

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی قدس سرہٗ نے فرمایا:

فضیلت منوط بمتابعت سنت سنیۂ اوست (مکتوبات مجددیہ)

یعنی ساری فضیلتیں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ کی پیروی کے ساتھ باندھ دی گئی ہیں۔

٨

نیز سیدنا امام ربانی قدس سرہٗ نے فرمایا:

خواب نیم روز کہ ازروئے این متابعت واقع شود از کروڑ کروڑ احیائے لیالی کہ نہ از متابعت است اولیٰ وافضل۔ (مکتوبات مجددیہ)

یعنی دوپہر کو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جان کر سونا کروڑوں راتیں جاگنے سے افضل ہے کہ سنت مبارکہ کی اتباع سے نہ ہو۔

۹

نیز سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرمایا:

نجات اخروی وفلاح سرمدی منوط بمتابعت سیدالاولین والاخرین است صلوٰت اللہ وسلامہ علیہ.

(مکتوبات مجددیہ)

۱۰

نیز سیدنا امام ربانی قدس سرہٗ نے فرمایا:

جب تک انسان کا قلب پراگندہ تعلقات سے آلودہ ہے تب تک محروم ومہجور ہے دل کی حقیقت جامع کے آئینہ سے ماسوٰی اللہ کی محبت کا زنگ دور کرنا ضروری ہے اور زنگ دور کرنے کی سب سے بہتر چیز اتباع سنتِ حبیب خدا ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ (درلاثانی)

نیز سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرمایا:

سب سے بہتر نصیحت دوستوں کے لئے یہ ہے کہ سنت کی پیروی کریں اور بدعات (۱) سے بچیں۔

---

(۱) بدعت ہر وہ نو پید چیز ہے جو کہ سنت کا مقابلہ میں ہو اور ہر وہ کام جو کہ شرعاً ضروری نہ ہو اور اسے شرعی ضروری سمجھ لیا جائے۔ بعض حضرات ہر اس چیز کو بدعت کہہ دیتے ہیں جو کہ نبیوں علیہم السلام اور ولیوں کے ساتھ عقیدت کی وجہ سے کی جائے اور پھر اسی چیز کو اپنے لئے بے دھڑک کر لیتے ہیں مثلاً اگر رسول مکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک کیلئے جلوس نکالا جائے یہ بدعت، جلسہ کیا جائے یہ بھی بدعت، ٹیوبیں یا بلب روشن کئے جائیں یہ بھی بدعت مگر کسی اپنے بڑے کیلئے جلسہ کریں جلوس نکالیں کانفرنس منعقد کریں اس میں سینکڑوں ٹیوبیں بلب لگائیں دن مقرر کریں یہ سب ان کیلئے جائز و کار ثواب بن جاتا ہے یہاں کسی قسم کی بدعت نظر نہیں آتی یہ دوہرا معیار انہیں حضرات کو مبارک ہو۔

بدعت کی تحقیق دیکھنا ہو تو مناظر اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد سلمہٗ کا رسالہ بنام ''بدعت اور اس کی حقیقت'' دیکھیں۔

جو شخص سنت متروک کو زندہ کرے گا اس کو شہید فی سبیل اللہ کے برابر ثواب ملے گا۔ جو شخص باطن کی درستگی میں لگا رہے اور احکام شریعت کی پرواہ نہ کرے وہ ملحد ہے اور اس کے حالات استدراج ہیں۔ (درلا ثانی)

۱۲

سیدنا خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہٗ نے ایک طویل زمانہ تک تربوز نہ کھایا:

لعدم وقوفه علىٰ ان النبى ﷺ باى وجه قطعه .

(تفسیر روح البیان صفحہ۲۷۲ جلد۳)

یعنی اسلئے تربوز نہ کھایا کیونکہ پتہ نہ چل سکا کہ اللہ تعالی کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے تربوز کو کیسے کاٹا تھا۔

یہ ہے ولیوں کی نظر میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر۔

اللہ تعالی ہم سب کو سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع (پیروی) کرنے کی توفیق عطا کرے۔

یا پھر سنت رسول صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کی قدر صحابہ کرام سے پوچھو

۱

حضرت سلیمان بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میرے والد ماجد کی فجر کی جماعت رہ گئی۔ امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے نماز سے فارغ ہوکر دیکھا کہ میرے والد ماجد حضرت سلیمان بن ابی حثمہ نماز میں شریک نہیں ہیں۔ امیر المؤمنین حضرت عمر نماز کے بعد بازار کی طرف تشریف لے گئے اور ہمارا گھر راستہ میں ہی تھا اور جب امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ہمارے گھر کے قریب پہنچے تو دیکھا کہ میری دادی صاحبہ حضرت شفا کھڑی ہیں۔ حضرت عمر نے دریافت کیا کہ آپ کے صاحبزادے حضرت سلیمان آج فجر کی نماز میں شریک نہیں تھے تو میری دادی صاحب نے عرض کیا میرا بیٹا ساری رات (نفل) نماز پڑھتا رہا اور جب فجر کی نماز کا وقت آیا تو اس

پر نیند غالب آ گئی اس کی آنکھ لگ گئی اس لئے وہ فجر کی جماعت میں شریک نہیں ہو سکا۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

لان اشهد صلاة الصبح فی جماعة احب الیّ من ان اقوم لیلة. (رواہ مالک۔ مشکوٰۃ صفحہ ۹۷)

یعنی مائی صاحبہ سن لو میرے نزدیک ساری رات جاگ کر عبادت کرنے سے مجھے یہ پسند ہے کہ میں فجر کی نماز باجماعت ادا کروں۔

میرے مسلمان بھائی غور کر کہ حضرت سلیمان بن ابی حثمہ رات کو تماشا یا ٹی وی کا شو نہیں دیکھتے رہے تھے بلکہ ساری رات نفل عبادت میں گزاری تھی اور پھر اسی شب بیداری کی وجہ سے فجر کی جماعت رہ گئی تو فاروقی فتویٰ دل کی تختی پر لکھنے کے قابل ہے کہ میں ساری رات نفلی عبادت میں گزاروں اس سے بہتر ہے کہ ساری رات سویا رہوں لیکن نماز فجر باجماعت ادا کروں۔

یہ تھی سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر صحابہ کرام کے دلوں میں۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

ان اللہ شرع لنبیکم سنن الھدی و انھن من سنن الھدی

ولوانکم صلیتم فی بیوتکم کمایصلی ھٰذاالمتخلف فی بیتہ

لترکتم سنۃ نبیکم ولوترکتم سنۃ نبیکم لضللتم.

یعنی اے لوگو بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مؤکدہ سنتیں جاری کی ہیں اور نماز باجماعت ادا کرنا یہ انہیں سنن ھدیٰ سے ہے اور اگر تم گھروں میں نمازیں پڑھو جیسے کہ یہ منافق پڑھتے ہیں تو تم تارک سنت ہو جاؤ گے اور اگر تم تارک سنت ہوئے تو تم گمرہ ہو جاؤ گے پھر فرمایا جو مسلمان گھر میں وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر وہ مسجد کو چلے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور ہر قدم پر ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور ہر قدم پر ایک گناہ مٹا دیتا ہے پھر فرمایا ہمارے نزدیک جماعت سے وہ شخص پیچھے رہتا ہے جس کا نفاق ظاہر ہو اور ہم صحابہ کرام کے زمانہ میں نمازی کو دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں لایا جاتا تھا اور صف میں کھڑا کیا جاتا۔

(صحیح مسلم صفحہ ۲۳۲۔ مشکوٰۃ صفحہ ۹۷)

۳

سئل ابن عباس عن رجل یصوم النھارویقوم اللیل ولایشھدجمعة ولاجماعة فقال ھوفی النار .

(جامع ترمذی صفحہ ۳۰ جلد۱)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ایک شخص دن بھر روزے رکھتا ہے رات بھر عبادت میں گزارتا ہے لیکن وہ جمعہ اور نماز جماعت میں شریک نہیں ہوتا ایسے کیلئے کیا حکم ہے؟ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ دوزخ میں جائے گا۔

۴

سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ ایک صوبے کے گورنر تھے ایک دن ان کے پاس مہذب دنیا کے سفیر آئے آپ نے ان کے لئے کھانا تیار کرایا جب کھانے کے لئے بیٹھے تو سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے برتن بھی صاف کیا اور انگلیاں بھی چاٹ لیں۔ وہ سفیر لوگ بڑے غور سے دیکھتے رہے کہ مسلمان کیا کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کا غلام اس بات کو بھانپ گیا اور علیحدگی میں عرض کیا حضور آج اگر آپ انگلیاں نہ چاٹتے تو کیا حرج تھا؟ آپ نے پوچھا کیوں کیا ہوا؟ غلام نے عرض کیا حضور یہ مہذب دنیا کے لوگ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے۔ کہ مسلمان کیا کرتے ہیں یہ سن کر ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے جو جواب دیا وہ دل کی تختی پر لکھنے والا ہے آپ نے فرمایا: اترک سنة خليلی لهولاء الحمقاء. کیا میں ان احمقوں کی خاطر اپنے آقا کی سنت کو چھوڑ دوں یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا (ماہ طیبہ)

غور وفکر کا مقام ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں میں عشق رسول ﷺ تھا اور آج کے مسلمان کے دل میں عشق انگریز ہے۔

ببیں تفاوت کہ راہ است از کجا تا بکجا

اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے سنت مصطفیٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کا دلدادہ بنائے آمین۔

سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں

۱

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:

من احب سنتی فقد احبنی و من احبنی یکون معی فی الجنة.

(جامع ترمذی صفحہ ۹۲ جلد ۲۔ مشکوٰۃ صفحہ ۳۰)

یعنی جس مسلمان نے میری سنت سے محبت کی بیشک اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(نوٹ) ترمذی شریف میں لفظ احب کی جگہ احییٰ ہے۔

۲

سیدنا انس صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک مرتبہ تین آدمی بعض امہات المومنین رضی اللہ عنہن کے دربار حاضر ہوئے یہ پوچھنے کیلئے کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کتنی عبادت کرتے ہیں۔ جب بتایا گیا تو

انہوں نے اس عبادت کوتھوڑا جانا پھر وہ بولے **اين نحن من النبی صلى الله عليه وسلم.** یعنی کہاں ہم اور کہاں اللہ تعالی کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ؟ان کا تو کوئی گناہ ہی نہیں یہ کہہ کر ایک بولا میں تو ساری رات عبادت کیا کروں گا دوسرا بولا میں آئندہ کبھی بے روزہ نہیں رہوں گا کبھی روزہ نہیں چھوڑوں گا تیسرا بولا میں عورتوں سے الگ تھلگ رہوں گا کبھی شادی نہیں کروں گا تو اچانک حبیب خدا سید انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام تشریف لے آئے اور فرمایا ہاں تم نے یہ باتیں کہیں ہیں کان کھول کر سن لو **اما والله انی لاخشاکم لله واتقاکم له لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النسآء فمن رغب عن سنتی فلیس منی.**

(صحیح بخاری صفحہ ۷۵۷ جلد ۲/ صحیح مسلم صفحہ ۴۴۹ جلد ۱/ مشکوۃ صفحہ ۲۷)

یعنی خبر دار اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالی سے ڈرنے والا اور تم سب سے زیادہ متقی پرہیز گار ہوں لیکن میں کبھی روزہ رکھتا ہوں کبھی نہیں رکھتا، میں رات کو رب تعالی کی نماز پڑھتا بھی ہوں اور سو بھی جاتا ہوں اور میں شادیاں بھی کرتا ہوں۔ کان کھول کر سن لو جس نے میرے طریقے میری سنت سے منہ موڑا وہ ہم سے نہیں ہے۔

۳

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **من تمسک بسنتی عندفساد امتی فلہٗ اجر مائة شهيد.**

(مشکوٰۃ صفحہ ۳۰)

یعنی جس نے میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا جبکہ میری امت میں فساد پیدا ہو جائے تو ایسے کو سو شہید کا ثواب ملے گا۔

۴

سیدنا ابوسعید خدری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: **من اكل طيبا وعمل فى سنة وامن الناس بوائقه دخل الجنة.** (مشکوٰۃ صفحہ ۳۰)

یعنی جو مسلمان حلال کھائے اور سنت پر عمل کرے اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں (وہ کسی کو گمراہ نہ کرے کمافی اشعۃ اللمعات) وہ جنت جائے گا۔

۵

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ومن صلی العشآء والفجر فی جماعة کان له قیام لیلة. (جامع ترمذی صفحہ ۳۰ جلد ۱)

یعنی جس مسلمان نے نماز عشاء اور نماز فجر باجماعت پڑھ لی اس کو پوری رات عبادت کرنے کا ثواب ملے گا۔

تبصرہ

سبحان اللہ سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیسی برکتیں اور بہاریں ہیں کہ ایک مسلمان سنت کی پرواہ نہیں کرتا اور ساری رات عبادت میں گذار دیتا ہے ایک گھڑی بھی نہیں سوتا اور دوسرا مسلمان نماز عشاء باجماعت پڑھ کر سو جاتا ہے رات بھر خراٹے لیتے سویا رہتا ہے اور صبح اٹھ کر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے تو اسے بھی ساری رات جاگ کر عبادت کرنے کا ثواب حاصل ہے۔ الحمدلله رب العالمین والصلاة والسلام علیٰ حبیبه صاحب الطریقة المرضیة وصاحب السنة السنیة وعلیٰ آله واصحابه اجمعین

٦

سیدنا ابن عمر صحابی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صلاۃ الجماعۃ تفضل صلاۃ الفذ بسبع وعشرین درجۃ.

(صحیح بخاری صفحہ ۹۵ جلد ۱/ صحیح مسلم صفحہ ۲۳۱ جلد ۱/ مشکوٰۃ صفحہ ۹۵)

یعنی نماز باجماعت پڑھنا اکیلے پڑھنے سے ستائیس درجے افضل ہے۔

سبق

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں بھی اتنا ہی وقت صرف ہوتا ہے جتنا اکیلے نماز پڑھنے میں وقت صرف ہوتا ہے مگر سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے جماعت والی نماز اکیلے پڑھی جانے والی نماز سے ستائیس گناہ افضل ہے۔

اللھم صل وسلم وبارک علیٰ نبیک ورسولک الذی اتخذ تہٗ حبیبا فی الدنیا والاخرۃ وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین.

نیز سنت مصطفٰےصلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی قدر رب تعالیٰ جلّ جلالہٗ سے پوچھو

١

حجاج بن یوسف مسلمان بادشاہوں میں سے ظالم ترین بادشاہ تھا۔ اس کے زمانہ میں قحط سالی ہوگئی بارش نہیں ہوتی تھی لوگ بلبلا اٹھے چشموں سے پانی خشک ہوگیا پیداوار ختم ہوگئی تو حجاج علماء ومشائخ نیز عام مسلمانوں کولیکر نماز استسقاء کے لئے نکلا کئی دن تک نماز استسقاء پڑھتے رہے گڑگڑا کر دعائیں مانگتے رہے مگر کچھ شنوائی نہ ہوئی ایک دن اعلان کرایا گیا کہ آج وہ شخص دعاء مانگے جس نے کبھی سنت عصر اور عشاء کی پہلی چار رکعت سنت نہ چھوڑی ہوں۔ علماء ومشائخ میں سے کسی کو یہ ہمت نہ ہوئی آخر کار حجاج بن یوسف خود نکلا اور دعاء مانگی تو اسی وقت موصلا دھار بارش شروع ہوگئی اور ساری قحط سالی ختم ہوگئی۔ اور یہ برکت تھی سنت مصطفٰےصلی اللہ علیہ وسلم کی۔

(روح البیان صفحہ ۱۴۸ جلد ا)

سبق

واقعی حجاج وہ شخص تھا جس نے کبھی بھی سنت عصر اور سنت عشاء نہ چھوڑی تھی حالانکہ حجاج ظالم ترین شخص تھا مگر اس وقت اللہ رب العالمین جلا جلالہٗ نے اس کے گناہوں کو نہ دیکھا بلکہ اپنے حبیب ﷺ کی سنت کو دیکھا اور رحمت کی بارش نازل کر دی۔

والحمدلله رب العالمين.

اپیل

اے میرے مسلمان بھائی اے عزیز آقائے دوجہان رحمت کائنات ﷺ کا دامن پکڑ لے تیرا ہر کام سنت کے مطابق ہونا چاہیئے مگر افسوس صد افسوس کہ آج کا مسلمان **لتتبعن سنن من قبلكم** کی تصویر بن چکا ہے۔ کھانا ہے تو انگریزی، پینا ہے تو انگریزی، وضع قطع ہے تو انگریزی حجامت ہے تو انگریزی، لباس ہے تو انگریزی آخر اس کا کیا انجام ہوگا؟ تیرے محترم و مکرم نبی، اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کا فرمان ذیشان تو یہ ہے کہ

انما القبر روضة من رياض الجنة او حفرة من حفر النيران.

کہ قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی

یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا بنے گی۔

اے میرے عزیز! ذرا علیحدگی میں بیٹھ کر گریبان میں منہ ڈال کر سوچ کہ اگر تو نفس و شیطان کو لات مار کر حبیب خدا سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت سے وابستہ ہو جائے ہر کام میں ان کی سنت کو اپنائے پھر تو امید کی جاسکتی ہے کہ تیری قبر جنت کا باغ بن جائے گی لیکن اگر تو رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دامن چھوڑ کر انگریز ہی کی نقالی کرے تیرا ہر کام، تیرا کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا، وضع قطع حجامت لباس انگریزی ہی ہو تو پھر تو کیسے امید رکھ سکتا ہے کہ تیری قبر جنت کا باغ بنے گی؟ پھر تو تیری قبر دوزخ کا گڑھا ہی بنے گی۔

ایک واقعہ تحریر کیا جاتا ہے شاید اس واقعہ کو پڑھ کر تیری قسمت جاگ جائے اور تو انگریز کی نقالی کو چھوڑ کر دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ ہو کر ہر کام سنت کے مطابق کر کے اپنی قبر کو جنت کا باغ بنالے۔

واقعہ

(مفہوم بیان کیا گیا ہے)

حضرت علامہ ارشد القادری دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی کتاب

میں لکھا ہے کہ جب انگریز نے ہندوستان پر تسلط جما لیا تو حکمرانی کیلئے ایک ہائی کمشنر ہندوستان بھیجا۔ ہائی کمشنر کی زبان انگریزی تھی اور ہندوستان کی سرکاری زبان فارسی تھی وہ کمشنر ہر وقت ایک ترجمان اپنے ساتھ رکھتا۔ ایک بار اس کمشنر کو دقت پیش آئی تو اس نے سوچا جب تک میں خود فارسی زبان نہ سیکھ لوں میں حکمرانی میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اس نے اپنے اہلکاروں سے ذکر کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہاں مولوی سراج دین ہیں جو کہ بہت اچھی طرح فارسی پڑھا سکتے ہیں۔ اس کمشنر نے مولوی صاحب کو بلا کر مقصد بیان کیا تو مولوی سراج دین صاحب نے کہا میں عصر کے بعد فارغ ہوتا ہوں آجایا کروں گا اور آپ کو فارسی زبان پڑھا جایا کروں گا۔ یہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ ایک دن مولوی صاحب نے کہا صاحب ہم نے مغرب کی نماز پڑھانی ہوتی ہے تو کہاں پڑھیں؟۔ صاحب نے (کمشنر) نے کہا یہ سب کمرے خالی ہیں جہاں چاہو نماز پڑھو مولوی صاحب نماز پڑھاتے اور جتنے اہلکار مسلمان تھے وہ پیچھے نماز پڑھ لیتے۔ ایک دن مغرب کی نماز ہو رہی تھی کہ کمشنر کی بیٹی اس کمرے کے قریب سے گذری تو اس نے قرآن پاک کی قرأت سنی وہ مبہوت ہوگئی اور سوچنے لگ گئی کہ جس نبی کی زبان میں اتنی

چاشنی ہے اس نبی کی اپنی کیا شان ہوگی۔ دوسرے دن وہ قصداً آ کر کھڑی ہوگئی اور سنتی رہی۔ ایک دن اس لڑکی نے اپنے باپ سے کہا ابا میری ایک خواہش ہے باپ نے پوچھا وہ کیا ہے اس نے کہا میں بھی فارسی زبان سیکھنا چاہتی ہوں۔ اس باپ نے (کمشنر) نے کہا یہ کونسی مشکل بات ہے مولوی سراج دین مجھے پڑھانے آتے ہیں تو بھی پڑھ لیا کر۔ سلسلہ شروع ہوگیا تو وہ لڑکی چونکہ نوعمر تھی وہ جلدی فارسی سیکھ گئی۔ ایک دن اس لڑکی کی خادمہ آئی اور مولوی صاحب سے کہا آپ کو صاحب کی بیٹی بلا رہی ہے مولوی صاحب جب اس کمرے میں گئے تو اس لڑکی نے مؤدبانہ سلام عرض کرنے کے بعد کہا استاد جی آپ مجھے فارسی زبان میں ایسی کتابیں لا کر دیں جن میں آپ کے نبی کی سیرت ہو۔ مولوی صاحب نے چند کتابیں لا کر دیدیں۔ پھر ایک دن لڑکی کی خادمہ آئی اور کہا مولوی صاحب آپ کو صاحب کی بیٹی بلا رہی ہے۔ آپ اس کے کمرہ میں گئے تو اس نے عرض کیا استاد صاحب میرے والدین نے میرا نام مریم رکھا ہوا ہے لیکن آج سے میرا نام فاطمہ ہے میں مسلمان ہونا چاہتی ہوں استاد صاحب نے کلمہ پڑھایا تو وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگئی۔ ایک دن پھر لڑکی کی خادمہ آئی اور مولوی صاحب کو بلا کر لے

گئی۔مولوی صاحب گئے تو دیکھا لڑکی کو بخار ہے۔لڑکی نے عرض کیا استاد جی اب میں عنقریب دنیا سے جا رہی ہوں میری ایک وصیت ہے اور وہ یہ کہ مجھے عیسائیوں کے قبرستان سے نکال کر مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔مولوی صاحب چلے گئے تو دوسرے دن اعلان ہو گیا کہ صاحب کی لڑکی فوت ہو گئی ہے۔اس کو عیسائیوں کے قبرستان لے گئے۔مولوی صاحب بھی ساتھ گئے جب اس کو دفن کیا تو مولوی صاحب نے اپنے دماغ میں اس کا حدود اربعہ جما لیا کیونکہ یہ کام رات کو کرنا ہے میں کہیں قبر نہ بھول جاؤں۔ مولوی صاحب نے گھر جا کر اپنے چار مسلمان شاگردوں کو بلا کر لڑکی کی وصیت بتائی انہوں نے عرض کیا استاد جی اگر جان بھی جائے تو پرواہ نہیں ہم اپنی مسلمان بہن کی وصیت پوری کریں گے۔انہوں نے کدال وغیرہ لیا رات ڈھلنے پر پانچوں نکلے قبرستان گئے مولوی صاحب نے بتایا یہ قبر ہے جب قبر کھولی تو دیکھا کہ اس کی قبر میں بارہ بنکی (ہندوستان کا ایک شہر ہے) کے مرزا صاحب لیٹے ہوئے ہیں ایک شخص نے پہچان لیا۔اس نے کہا استاد جی آپ قبر بھول گئے ہیں فرمایا نہیں قبر یہی ہے۔شاگردوں نے کہا پھر واپس چلیں مٹی برابر کی اور واپس گھر پہنچے تو ایک نے کہا ہمیں

بارہ بنکی جانا چاہیئے تا کہ کچھ بھید تو کھلے۔ جب بارہ بنکی مرزاندکور کے گھر پہنچے تو پوچھا مرزا صاحب کہاں ہیں؟ جواب ملا وہ تین دن قبل فوت ہو گئے ہیں۔آنے والے نے کہا ہمیں مرزا صاحب کی قبر بتائی جائے تا کہ ہم فاتحہ پڑھ لیں۔ان لوگوں نے نوکر کو ساتھ بھیجا وہ قبر دکھا کر آ گیا تو ان لوگوں نے قبر کا نقشہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیا اور پھر رات کو گئے قبر کھولی تو وہاں ایک عربی لیٹا ہوا ہے۔یہ دیکھ کر شاگردوں نے کہا استاد جی اب یہ ہمارے بس کی بات نہیں چلو واپس چلیں۔جب وہ اپنے شہر میں آ کر سوئے تو مولوی سراج دین کو وہ کمشنر کی بیٹی خواب میں ملی نورانی تاج پہنا ہوا ہے بڑی خوش ہے اور عرض کیا استاد جی جو کام آپ نے کرنا تھا وہ قدرت نے کردیا ہے۔ہوا یوں کہ جب میری روح پرواز کر گئی تو مجھے جنت پہنچایا گیا تو چونکہ میرے دل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق تھا اس لئے میری روح کو جنت سے مدینہ منورہ لایا گیا۔مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے سرکار کی زیارت کی تو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان فرشتوں سے فرمایا جن کی ڈیوٹی یہ ہے کہ وہ مردوں کو منتقل کرتے ہیں (۱) اے فرشتوں یہ جو کمشنر کی بیٹی ہے اس کے دل

---

(۱) حدیث پاک میں ہے کچھ فرشتے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو منتقل کرتے رہتے ہیں

میں میری محبت ہے اس لئے اس کے جسم کو یہاں جنت البقیع لے آؤ اور اس عربی کے دل میں ہندوستان کی محبت تھی لہذا اسے بارہ بنکی ہندوستان لے جاؤ۔

اور بارہ بنکی کا مرزا اس کے دل میں انگریز کی محبت تھی اس کا کھانا انگریزی پینا انگریزی رہن سہن سب انگریزی تھا اور قانون ہے کہ جس کو کسی کے ساتھ پیار ہوگا محبت ہوگی اس کا حشر بھی اسی کے ساتھ ہوگا (المرء مع من احب) لہذا بارہ بنکی کے مرزا کو عیسائیوں کے قبرستان میں اس لڑکی کی قبر میں لے جاؤ۔ استاد جی آپ بے غم ہو جائیں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کرم کر دیا ہے ۔ اور ساتھ ہی کہا استاد جی یہاں آ کر پتا چلا ہے کہ عشق مصطفےٰ ﷺ سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں۔

اے میرے عزیز مذکورہ واقعہ کو عبرت کی نظر سے پڑھ کہ یہ قانون صرف بارہ بنکی کے مرزا صاحب کے لئے ہی نہیں بلکہ ہر اس مسلمان کے لئے ہے جو ہمہ وقت انگریز سے محبت کا اظہار کرے کھانا پینا، وضع قطع ، حجامت، لباس سب انگریزی اور سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرواہ نہیں۔

اے میرے عزیز آؤ ہم آج ہی توبہ کر لیں کیا معلوم کہ رات آتی ہے

یا نہیں اگر رات ہے تو کیا معلوم دن چڑھنا ہے یا نہیں۔

تیرے مگر شکاری موت دے بیٹھے نے گھات لگا

جد دھون کڑکی آ گئی پھر پیش نہ جاسی کا

فالیٰ اللہ المشتکیٰ

یا اللہ ہمیں خواب غفلت سے بیدار کر اور اپنے حبیب رحمت کائنات سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا کر۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه رحمة للعالمین وعلیٰ آلهٖ واصحابه اجمعین.

محتاج دعاء

فقیر ابو سعید **محمد امین** غفرلہ

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54، جناح کالونی فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب

حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر | جمالِ مصطفیٰ ﷺ | بے ادبی کا وبال | عشق مصطفیٰ ﷺ | نظر بد | دو جہاں کی نعمتیں

عذاب الٰہی کے محرکات | مستقبل | شفاعت | اُمت کی خیر خواہی | صراطِ مستقیم

اسلام میں شراب کی حیثیت | فیضانِ نظر | عظمت نام مصطفیٰ ﷺ | عورت کا مقام | سنت مصطفیٰ ﷺ

حقوق العباد | شیطان کے ہتھکنڈے | انتباہ | میلاد سید المرسلین ﷺ | شانِ محبوبی کے پھول

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

Al-Baghdad Printers FAK

ISBN 978-969-7562-39-8

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون: 2602292-41-92+ www.tablighulislam.com